Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

اسٹیل رولنگ ملز آف بنگال لمیٹڈ

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 14 اکتوبر، 1992

[ایس رنگاناتھن، وی راماسوامی اور بی پی جیون ریڈی، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944/سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944:

دفعہ 3، دفعہ 35-ایل، پہلی شیڈول کی شق 26-اے اے/ قاعدہ 12، قاعدہ 12-اے، اور نوٹیفکیشن نمبر 62/197- برآمد شدہ ایکسائز شدہ سامان پر ادا کردہ ڈیوٹی پر چھوٹ-چاہے تیار شدہ مصنوعات میں استعمال ہونے والے خام مال پر ادا کردہ ڈیوٹی قابل قبول ہو۔

اپیل کنندگان لوہے اور اسٹیل کی مصنوعات کے ری رولنگ کے طور پر کاروبار کر رہے تھے۔انہوں نے تین بڑی اسٹیل کمپنیوں کے اسٹاک یارڈ سے خام فولادی سلاخیں خریدے اور یا تو ان خام فولادی سلاخیں کو چپٹی یا دوبارہ چپٹی کیا یا انہیں دوسرے ری رولروں کے ذریعے ایم ایس فلیٹس (ہوپس) میں چپٹی کرایا اور مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی پر انہیں برآمد کیا۔خام فولادی سلاخیں پر عائد ڈیوٹی کی رعایتی شرح 330 روپے فی میٹرک ٹن اور فلیٹس پر 120 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔

جیسے جیسے اپیل گزاروں نے مذکورہ ایم ایس فلیٹس (ہوپس) کو برآمد کیا، انہوں نے برآمد شدہ سامان پر ڈیوٹی کی چھوٹ کے لیے درخواستیں دائر کیں اور 450 روپے فی میٹرک ٹن فلیٹس کی مکمل چھوٹ کا دعوی کیا۔25 حکام نے اس طرح کے دعووں کی اجازت دی تھی۔

تاہم، بعد میں، اس بنیاد پر کہ ضرورت سے زیادہ چھوٹ دی گئی تھی اور یہ کہ اپیل کنندگان خام فولادی سلاخیں پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی میں 330 روپے فی میٹرک ٹن کی چھوٹ کے حقدار نہیں تھے یا یہ قابل قبول نہیں تھا، سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر نے 25 دعووں میں شامل ضرورت سے زیادہ رقم واپس

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کرنے اور 21 معاملات میں چھوٹ کے دعوے کو کم کرنے اور فیکٹریوں سے سامان صاف کرنے پر ایم ایس فلیٹس پر ادا کی جانے والی چھوٹ کو 120 روپے فی میٹرک ٹن تک محدود کرنے کے احکامات جاری کیے۔ سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کی طرف سے اس حکم کے خلاف پیش کی گئی اپیلوں کو مسترد کرنے پر، اپیل گزاروں نے سی ای جی اے ٹی میں اپیلوں کو ترجیح دی۔

ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ چھوٹ صرف تیار شدہ مصنوعات پر ادا کی جانے والی مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کے سلسلے میں قابل قبول ہے نہ کہ تیار شدہ مصنوعات کی تیاری میں جانے والے خام مال پر اور اس لیے دعوی برآمد کے لیے فیکٹریوں سے تیار شدہ مصنوعات کی کلیئرنس کے وقت ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی اصل رقم تک محدود ہونا چاہیے۔

اپیل گزاروں کی جانب سے اس عدالت کے سامنے کی گئی اپیلوں میں یہ دلیل دی گئی کہ اگرچہ فیکٹری سے کلیئرنس کے وقت ایم ایس فلیٹس پر 120 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی ادا کی گئی تھی، لیکن برآمد شدہ سامان پر ڈیوٹی کی موثر شرح 450 روپے فی میٹرک ٹن تھی، کیونکہ 330 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ڈیوٹی خام فولادی سلاخیں پر ادا کی گئی تھی جب پیداوار کرنے والی فیکٹریوں سے خام فولادی سلاخیں کی اصل کلیئرنس کی گئی تھی، اور چونکہ خام فولادی سلاخیں، جو برآمد شدہ تیار شدہ سامان کی تیاری میں جاتے تھے، سے خریدے گئے تھے۔ بڑے اسٹیل پلانٹس، ایکسائز ڈیوٹی کو ادا کیا گیا سمجھا جانا چاہیے، اور یہ کہ "قابل محصول اشیا پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی" کے بیان محاورہ میں لفظ "ادا کیا گیا" کو محدود معنی نہیں دیا جانا چاہیے اور اسے خام مال اور تیار شدہ مصنوعات پر ان کی طرف سے ادا کی جانے والی پوری ڈیوٹی کے حوالے سے سمجھا جا سکتا ہے۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: 1.1. خام فولادی سلاخیں اور فلیٹ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے پہلے شیڈول کے آئٹم 26 اے اے میں دو اندراجات کے تحت آتے ہیں اور مختلف نرخ بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ قاعدہ 12 اور اس کے تحت جاری کردہ 17.11.1962 کے نوٹیفکیشن سے یہ واضح ہے کہ چھوٹ برآمد شدہ "ایکسائز شدہ سامان پر ادا کردہ ڈیوٹی" کے حوالے سے اور فیکٹری سے ان سامان کی کلیئرنس کے وقت اصل میں ادا کردہ ڈیوٹی کی حد تک ہے۔ تیار شدہ پروڈکٹ، جسے برآمد کیا گیا تھا، اس کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام فولادی سلاخیں (خام میٹر) سے ایک الگ اور علیحدہ ایکسائز شدہ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پروڈکٹ ہے۔ چھوٹ برآمد کے لیے فیکٹری سے تیار شدہ مصنوعات کی کلیئرنس کے وقت ادا کی گئی ڈیوٹی کی اصل رقم کے حوالے سے ہے۔

1.2. قاعدہ 10 میں لفظ 'ادا شدہ' کے لیے دیے گئے معنی کا قاعدہ 12 میں "قابل محصول اشیا پر ادا کردہ ڈیوٹی" کے الفاظ کی تشریح میں کوئی اطلاق نہیں ہے۔ قاعدہ 10 "شارٹ لیوی" سے متعلق ہے، جبکہ قاعدہ 12، ادا کردہ ڈیوٹی پر چھوٹ سے متعلق ہے۔ جب ڈیوٹی ادا نہیں کی گئی ہو تو کوئی ڈیوٹی نہیں ہو سکتی۔

این بی سنجنا، اسسٹنٹ کلکٹر آف سنٹرل ایکسائز بنام دی ایلپنسٹون اسپننگ اینڈ ویونگ ملز لمیٹڈ، (1978)2 ای ایل ٹی 399، ممتاز شدہ۔

1.3. قاعدہ 12(a) کے تحت کسی نوٹیفکیشن کی عدم موجودگی میں، جو برآمد شدہ سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے ایکسائز شدہ مواد پر ڈیوٹی کی چھوٹ سے متعلق ہے، مشخص الیہ کو قاعدہ 12 کے تحت بنائے گئے نوٹیفکیشن کے تحت تیار شدہ سامان میں استعمال ہونے والے خام مال پر ادا کردہ ڈیوٹی پر چھوٹ نہیں مل سکتی۔ لہذا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ خام فولادی سلاخیں کو کوئی فرض ادا کرنا پڑا تھا یا نہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3074 سے 3116، سال 1984۔

اپیل نمبر ای ڈی (ایس بی) (ٹی) نمبر 512/80-بی اور 2758 سے 2799/83-بی (آرڈر نمبر 10 سے 52/84-بی) میں کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلی ٹریبونل ٹریبونل، نئی دہلی کے تاریخ کے 5.1.84 کے حکم سے۔

اور

دیوانی اپیل نمبر 3368 سے 3370، سال 1984۔

اپیل نمبر ای ڈی (ایس بی) (ٹی) نمبر 2834، 2835 اور 2836/83 بی میں کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلی ٹریبونل ٹریبونل، نئی دہلی کے تاریخ کے 5.1.84 کے حکم سے۔ (آرڈر نمبرز 53-55، سال B-1984)۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم چندر شیکھرن اور ایچ کے پوری۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے ایم گوری شنکر مورتی اور دلیپ ٹنڈن۔

عدالت کا فیصلہ وی راماسوامی، جسٹس نے سنایا۔

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1962 کی دفعہ 35-ایل کے تحت یہ اپیلیں کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلی ٹربیونل ٹربیونل، نئی دہلی (سی ای جی اے ٹی) کے احکامات کے خلاف آرڈر نمبر 10 سے B-55/84 مورخہ 5.1.1984 میں دائر کی گئی ہیں۔اپیل کنندگان ہر مادی وقت پر لوہے اور اسٹیل کی مصنوعات کے ری رولر کے طور پر کاروبار کر رہے تھے۔انہوں نے کلکتہ میں ہندوستان اسٹیل لمیٹڈ، میسرز ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی لمیٹڈ، اور بھارتیہ آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی لمیٹڈ کے اسٹاک یارڈ سے خام فولادی سلاخیں خریدے جواب اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کے نام سے جانا جاتا ہے اور یا توان خام فولادی سلاخیں کو چپٹا کیا یا انہیں دوسرے ری رولروں کے ذریعے ایم ایس میں چپٹا کرایا۔ فلیٹس (ہوپس) اور مناسب مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی پر انہیں برآمد کیا۔اسٹیل خام فولادی سلاخیں آئٹم 26اےاے(i) کے تحت آتے ہیں اور فلیٹ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے پہلے شیڈول کے 26اے(iii) کے تحت آتے ہیں۔تمام متعلقہ اوقات میں یہ کہا جاتا ہے کہ خام فولادی سلاخیں پر عائد ڈیوٹی کی رعایتی شرح 330 روپے فی میٹرک ٹن اور فلیٹس پر 120 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔اپیل گزاروں نے مختلف تاریخوں پر 1168.750 میٹرک ٹن کی کل مقدار کے ایم ایس فلیٹس (ہوپس) برآمد کیے تھے۔جیسا کہ اور جب انہوں نے مذکورہ فلیٹ برآمد کیے تو انہوں نے برآمد شدہ سامان پر ڈیوٹی کی چھوٹ کے لیے درخواستیں دائر کیں اور اس بنیاد پر برآمد شدہ فلیٹ کے 450 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے کل چھوٹ کا دعوی کیا کہ وہ 330 روپے فی ایم ٹی کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی کی مکمل چھوٹ کے اہل ہیں۔خام فولادی سلاخوں پر ادا کیا گیا اور برآمد شدہ فلیٹس پر 120 روپے فی ایم ٹی کی ڈیوٹی بھی ادا کی گئی۔25 اپیل گزاروں کے ایسے دعووں میں سے کل 286 روپے، P096.50 کی رقم منظور کی گئی۔اس بنیاد پر کہ انہیں ضرورت سے زیادہ چھوٹ دی گئی تھی اور وہ خام فولادی سلاخیں پر ادا کی جانے والی 330 روپے فی میٹرک ٹن ڈیوٹی کی چھوٹ کے حقدار نہیں ہیں یا یہ ناقابل قبول ہے، 25 وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیے گئے تھے جن میں خام فولادی سلاخیں پر ڈیوٹی کے مساوی 330 روپے فی میٹرک ٹن کی رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔بقیہ 21 دعووں کے سلسلے میں نوٹس جاری کیے گئے کہ 330 روپے فی میٹرک ٹن تک کے ان کے دعووں کی اجازت کیوں نہیں دی جانی چاہیے۔اپیل گزاروں کو سننے کے بعد، کلکٹر نے 25 وجہ بتاؤ نوٹسوں میں شامل اضافی رقم کو واپس کرنے اور باقی 21 معاملات میں چھوٹ کے دعوے کو کم کرنے اور فیکٹریوں سے سامان صاف کرنے پر ایم ایس فلیٹس پر ادا کی جانے والی چھوٹ کو

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

120 روپے فی میٹرک ٹن تک محدود کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احکامات جاری کیے۔ سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کی طرف سے ان احکامات کے خلاف پیش کی گئی اپیلوں کو مسترد کرنے پر اپیل گزاروں نے سی ای جی اے ٹی میں اپیلوں کو ترجیح دی۔ چھوٹ کی اجازت دینے والے متعلقہ نوٹیفکیشن اور اپیل گزاروں کے دلائل پر غور کرنے کے بعد ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ چھوٹ صرف تیار شدہ مصنوعات پر ادا کی جانے والی مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کے سلسلے میں قابل قبول ہے نہ کہ تیار شدہ مصنوعات کی تیاری میں جانے والے خام مال پر اور اس لیے دعوی فیکٹری سے برآمد کے لیے تیار شدہ مصنوعات کی کلیئرنس کے وقت ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی اصل رقم تک محدود ہونا چاہیے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹریبونل نے یہ رائے بھی ظاہر کی کہ اپیل گزاروں نے اپنے ذریعے خریدے گئے خام فولادی سلاخیں پر ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کو حقیقت پسندانہ طور پر ثابت نہیں کیا تھا۔ ادائیگی کے ثبوت پر خاص طور پر اس حقیقت کے پیش نظر غور کیا گیا کہ لوہے اور اسٹیل کی مصنوعات پر ڈیوٹی میں تبدیلی یا تبدیلی یا ترمیم بہت کثرت سے کی جا رہی تھی۔

ان اپیلوں میں، اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے قابل سینئر وکیل، مسٹر چندر شیکھرن نے دلیل دی کہ ہندوستان سے باہر برآمد پر "قابل محصول سامان" پر ادا کردہ ڈیوٹی کی چھوٹ اس حد تک قابل قبول ہے اور نوٹیفکیشن نمبر 197/62 مورخہ 17.11.1962 میں مذکور شرائط کے تابع ہے۔ اگرچہ فیکٹری سے کلیئرنس کے وقت ایم ایس فلیٹس پر 120 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی ادا کی جاتی تھی لیکن برآمد شدہ سامان پر ڈیوٹی کی مؤثر شرح 450 روپے فی میٹرک ٹن تھی کیونکہ 330 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ڈیوٹی ادا کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید دعوی کیا کہ چونکہ وہ خام فولادی سلاخیں جو بڑے اسٹیل پلانٹس سے خرید کر برآمد شدہ تیار شدہ سامان کی تیاری میں جاتے ہیں، مذکورہ بالا، ایکسائز ڈیوٹی ادا کی گئی سمجھی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ اپیل گزاروں نے کلکٹر کے سامنے مناسب شرح پر خام فولادی سلاخیں پر سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کو ظاہر کرنے والی رسیدیں پیش کیں لیکن کلکٹر نے غلط طریقے سے ان دستاویزات سے انکار کر دیا اور یہ بھی کہا کہ وہ ڈیوٹی کی ادائیگی کو ثابت نہیں کرتے ہیں۔

سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 کا قاعدہ 12 فراہم کرتا ہے کہ "مرکزی حکومت، وقتاً فوقتاً، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، قابل محصول سامان پر ادا کردہ ڈیوٹی کی چھوٹ دے سکتی ہے، اگر ہندوستان سے باہر برآمد کیا جاتا ہے، اس حد تک، اور اس طرح کے تحفظات، شرائط اور حدود کے تابع ہو جو سامان کی کلاس، منزل، نقل و حمل کے طریقے، اور دیگر متعلقہ معاملات کے حوالے سے ہو جو اس

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں متعین کیے جائیں۔" اس اختیار کو استعمال کرتے ہوئے نوٹیفکیشن نمبر 197/62 مورخہ 17.11.1962 شائع کیا گیا تھا۔نوٹیفکیشن کا متعلقہ حصہ ذیل میں نکالا گیا ہے:

" قابل محصول اشیا اور ہندوستان سے باہر برآمد کی جانے والی اشیاء پر ادا کی جانے والی ایکسائز ڈیوٹی کی چھوٹ دینے کا طریقہ کار۔سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 کے قاعدہ 12 کے ذریعے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، جیسا کہ ہندوستان میں نافذ ہے اور جیسا کہ ریاست پانڈیچیری پر لاگو ہوتا ہے، مرکزی حکومت کو یہ ہدایت دیتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ وزارت خزانہ (محکمہ محصول) نمبر 10-سنٹرل ایکسائزز، مورخہ 5 اپریل 1949، نمبر 45 سنٹرل ایکسائز، مورخہ 5 اپریل 1949 اور نمبر 47/54، سنٹرل ایکسائزز، مورخہ 1 نومبر 1954 میں حکومت ہند کے نوٹیفکیشن کی جگہ لے لی جائے۔ان کی ہندوستان یا ریاست پانڈیچیری سے باہر برآمد ہونے پر، جیسا بھی معاملہ ہو، جدول 3 میں مذکور مقامات پر، جدول 4 اور 5 میں متعلقہ اندراجات میں بیان کردہ شرائط اور چھوٹ، اگر کوئی ہوں، کی چھوٹ تک اور اس کے تابع کیا جائے گا:

بشرطیکہ-

(i) جیسا کہ مذکورہ جدول میں دوسری صورت میں فراہم کیا گیا ہے یا سنٹرل مجلس مال کی طرف سے عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اجازت دی گئی ہے، سامان کو فیکٹری یا گودام سے براہ راست نقد میں ڈیوٹی کی ادائیگی کے بعد برآمد کیا جاتا ہے۔

(ii) x x x

(iii) برآمد کی جانے والی اشیا پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی رقم اور اس کی ادائیگی کی تاریخ کا تعین کیا جاتا ہے،

مرکزی ایکسائز ریکارڈ، کلکٹر کے اطمینان کے لیے.........."

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"جدول

نمبر شمار	ایکسائز شدہ مصنوعات	منزل	رعایت کی حد	مخصوص قابل محاصل اشیاء سے متعلق حدود و شرائط
XXX 7اے	لوہے یا تانبے کی مصنوعات جو مرکزی ایکسائز اور نمک ایکٹ، 1944 کے پہلی شیڈول کی شق نمبر AA26 کے تحت آتی ہیں۔	بھارت سے باہر کا کوئی بھی ملک یا علاقہ، ماسوائے نیپال، بھوٹان اور سکم کے۔	مجموعی طور پر	کالم نمبر 4 میں مذکور رعایت کا اطلاق کسی ایسی شے پر نہیں ہوگا جس پر ڈیوٹی کی رعایت کسٹمز اور سینٹرل ایکسائز ڈیوٹیز ایکسپورٹ ڈرابیک (جنرل) قواعد، 1960 کے پہلی شیڈول کے تحت یا حکومتِ ہند، وزارتِ خزانہ (محکمہ ریونیو) کے نوٹیفکیشن نمبر 62/215- سینٹرل ایکسائز، مورخہ 15 دسمبر 1962 کے تحت دی گئی ہو۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ خام فولادی سلاخیں اور فلیٹ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کے پہلے شیڈول کے آئٹم 26اے اے میں دو مختلف اندراجات کے تحت آتے ہیں اور مختلف نرخ بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ قاعدہ 12 اور نوٹیفکیشن 197/62 سے یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ چھوٹ برآمد شدہ "ایکسائز شدہ سامان پر ادا کردہ ڈیوٹی" کے حوالے سے ہے اور چھوٹ فیکٹری سے ان سامان کی کلیئرنس کے وقت اصل میں ادا کردہ ڈیوٹی کی حد تک ہے۔ تیار شدہ پروڈکٹ جو برآمد کی گئی تھی وہ خام فولادی سلاخیں (خام مال) سے ایک الگ اور علیحدہ ایکسائز شدہ پروڈکٹ ہے جو اس کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ قاعدہ 8 کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 153/77 مورخہ 18.6.1977 کے تحت جہاں نوٹیفکیشن کے لیے جدول میں مذکور مصنوعات نیم تیار اسٹیل سے بنائی گئی ہیں جس پر مناسب شرح پر ڈیوٹی پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے، مذکورہ جدول کے کالم 3 میں متعلقہ اندراج میں مذکور ڈیوٹی میں 330 روپے فی میٹرک ٹن کی کمی کی جائے گی۔ اس نوٹیفکیشن کے جدول میں نمبر شمار 4(a) سے پتہ چلتا ہے کہ اس وقت زیر بحث فلیٹوں پر ڈیوٹی کی شرح 450 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔ لیکن اس فقرہ کے پیش نظر ایم ایس فلیٹس پر قابل ادائیگی ڈیوٹی کی اصل شرح 120 روپے فی میٹرک ٹن مقرر کی گئی تھی۔ تاہم، ہمارے خیال میں اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تیار شدہ مصنوعات مختلف ایکسائز شدہ کموڈٹی نہیں ہیں یا یہ کہ برآمد شدہ ایکسائز شدہ کموڈٹی پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی میں خام فولادی سلاخوں پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی شامل ہے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یا یہ کہ مؤثر شرح 450 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔ دوسری طرف، ضابطہ 8 ایم ایس فلیٹس کے تحت ایک نوٹیفکیشن ہونے کی وجہ سے اسے واجب الادا ڈیوٹی کے کچھ حصے کی ادائیگی سے "مستثنیٰ" سمجھا جائے گا، جس سے واضح طور پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایم ایس فلیٹس ایک بالکل مختلف قابل وصول پروڈکٹ ہے اور قابل ادائیگی ڈیوٹی کی شرح 120 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔ یہ چھوٹ برآمد کے لیے فیکٹری سے تیار شدہ مصنوعات کی کلیئرنس کے وقت ادا کی گئی ڈیوٹی کی اصل رقم کے حوالے سے ہے۔

اگرچہ نوٹیفکیشن 197/62 کے تحت چھوٹ "قابل وصول سامان پر ادا کی جانے والی ڈیوٹی" کی ہے، لیکن اپیل کنندہ کے وکیل نے دلیل دی کہ لفظ "ادا شدہ" کو محدود معنی نہیں دیا جائے گا اور اسے خام مال اور تیار شدہ مصنوعات دونوں پر ادا کی جانے والی پوری ڈیوٹی کے حوالے سے سمجھا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے سنٹرل ایکسائز کے اسسٹنٹ کلکٹر این بی سنجنا بنام دی ایلپن اسٹون اسپننگ اینڈ ویونگ ملز لمیٹڈ (1978) 2 ای ایل ٹی 399 کے فیصلے کا حوالہ دیا۔ اس فیصلے میں قاعدہ 10 میں "مختصر عائد" اور "ادا شدہ" کے بیان محاورہ کی تشریح کرتے ہوئے جیسا کہ یہ 6.8.77 سے پہلے تھا، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ جس تناظر میں قاعدہ 10 میں لفظ "ادا شدہ" استعمال کیا گیا ہے اس کی مناسب تشریح 'ادا شدہ' یا "ادا کی جانی چاہیے تھی" کے بیان محاورہ پر رکھی جانی چاہیے۔ ہمیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ قاعدہ 10 میں لفظ 'ادا شدہ' کے لیے دیا گیا معنی قاعدہ 12 میں "قابل محصول اشیا پر ادا کردہ ڈیوٹی" کے الفاظ کی تشریح میں کوئی اطلاق نہیں کرتا ہے۔ قاعدہ 10 'شارٹ لیوی' سے متعلق ہے اور اس لیے یہ دلیل دی گئی کہ یہ قاعدہ اس معاملے پر لاگو نہیں ہوگا جہاں یہ صفر تخمینہ کاری کا معاملہ تھا۔ اس دلیل کو رد کرتے ہوئے اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ "شارٹ لیوی" کے بیان محاورہ میں صفر لیوی شامل ہوگی اور قاعدہ 10 کے تناظر میں لفظ "ادا شدہ" میں "ادا کیا جانا چاہیے تھا" بھی شامل ہوگا۔ دوسری طرف قاعدہ 12 ادا شدہ ڈیوٹی کی چھوٹ سے متعلق ہے۔ جب ڈیوٹی ادا نہیں کی گئی ہو تو کوئی چھوٹ نہیں ہو سکتی۔

ہم اس سلسلے میں قاعدہ 12 اے کو بھی نوٹ کر سکتے ہیں۔ یہ قاعدہ برآمد شدہ سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے ایکسائز شدہ مواد پر ڈیوٹی کی چھوٹ سے متعلق ہے۔ اس قاعدے کا ذیلی قاعدہ 2 پڑھتا ہے:

" قاعدہ 12 اے (2) جہاں مرکزی حکومت کو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان یا ریاست پانڈیچیری سے تیار، تیار اور برآمد کردہ کسی طبقے یا تفصیل کے سامان کی صورت میں، یا کسی غیر ملکی بندرگاہ کی طرف

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جانے والے جہاز پر استعمال کے لیے پرویژن یا اسٹور کے طور پر بھیجے جانے کی صورت میں، اس طرح کے سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے کسی طبقے یا تفصیل کے کسی بھی مواد کے سلسلے میں ایکٹ کے تحت قابل وصول ایکسائز ڈیوٹی کی چھوٹ کی اجازت دی جانی چاہیے، مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ہدایت دے سکتی ہے کہ اس طرح کے سامان کے سلسلے میں ایسی شرائط اور حدود کے تابع چھوٹ کی اجازت دی جائے گی۔ اشیا کا درجہ اور تفصیل، اس کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے مواد کی کلاس اور تفصیل، منزل، نقل و حمل کا طریقہ، اور دیگر متعلقہ معاملات جو نوٹیفکیشن میں بیان کیے جا سکتے ہیں:

بشرطیکہ ہندوستان سے باہر برآمد شدہ سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے ایکسائز شدہ مواد کے سلسلے میں ڈیوٹی کی ایسی کسی چھوٹ کی اجازت نہیں ہوگی، اگر برآمد کنندہ اس طرح کے ڈیوٹی کے سلسلے میں کسٹمز اینڈ سنٹرل ایکسائز ایکسپورٹ ڈرا بیک (جنرل) قواعد، 1960 کے تحت اجازت شدہ ڈرا بیک کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

قابل وکیل نے برآمد شدہ مینوفیکچرنگ سامان میں استعمال ہونے والے خام مال پر ادا کردہ ڈیوٹی پر چھوٹ کا دعوی کرنے کے لیے اس اصول کے تحت جاری کردہ کسی نوٹیفکیشن پر انحصار نہیں کیا تھا۔ قاعدہ 12 اے کے تحت کسی نوٹیفکیشن کی عدم موجودگی میں مشخص الیہ کو قاعدہ 12 کے تحت بنائے گئے نوٹیفکیشن کے تحت یہ راحت نہیں مل سکتی۔ اس نظریے میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ خام فولادی سلاخوں کو کوئی فرض ادا کرنا پڑا تھا یا نہیں۔

نتیجے میں، ٹریبونل کے احکامات میں مداخلت کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور اسی کے مطابق یہ اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور مسترد ہو جاتی ہیں لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔